



## سوال

(77) نماز جنازہ ایک بار ہو چکی پھر اور آدمی آئے الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں، علمائے دین اس مسئلہ کہ نماز جنازہ ایک بار ہو چکی پھر اور آدمی آئے، انہوں نے بھی نماز پڑھی، تو یہ نماز جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جنازہ پر دوبارہ نماز پڑھنی جائز ہے، مشکوٰۃ شریف میں ہے۔

(( عن ابن ان رسول اللہ ﷺ بمقبرہ دفن لیلا فقال متی دفن هذا قالوا بالراحه فقال افلا اذ نتمونی قالوا ادناه فی ظلمة اللیل فخرهنا ان نوظک فقام فصغفنا خلفه فضلی مستقی علیہ ))

”یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر سے گزرے، جس میں مردہ رات کو دفن ہوا تھا، آپ نے فرمایا یہ کب مدفون ہوا ہے، لوگوں نے کہا، شب گذشتہ کو آپ نے فرمایا مجھے تم لوگوں نے کیوں خبر نہیں دی، لوگوں نے کہا: اندھیری رات میں ہم نے دفن کیا، اس وجہ سے آپ کو جگانا مناسب نہ سمجھا، پس رسول اللہ ﷺ (نماز جنازہ کے لیے) کھڑے ہوئے، اور ہم لوگ آپ کے پیچھے صف باندھ کر کھڑے ہوئے، پس آپ نے نماز جنازہ پڑھی۔“

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز جنازہ ہونے کے بعد قبر پر دوبارہ نماز جنازہ درست ہے تو قبل دفن کے تو بدرجہ اولیٰ درست ہوگی، اور اس کی تائید حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اثر سے ہوتی ہے، جس کو صاحب کنز العمال نے باین لفظ نقل کیا ہے۔

(( صلی علی جنازۃ بعد ما صلی علیہا ))

”یعنی حضرت علی نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی، بعد اُس کے کہ اس پر نماز پڑھی جا چکی تھی۔“

(حررہ محمد عبدالرحمن مبارک پوری) (فتاویٰ شناسیہ جلد اول صفحہ ۵۳۷) (سید محمد نذیر حسین دہلوی رحمہ اللہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 153

محدث فتویٰ